بسم الله الرحمن الرحیم

اے مسلمانوں کی افواج، کیا تم میں کوئی ایک بھی صالح جواں مرد نہیں؟!
غزہ، القدس اور پورا فلسطین یہود کی بھڑکائی ہوئی آگ میں جل رہا ہے اور تم خاموش ہو!

رسوائے زمانہ یہودی وجود فلسطین کے ہر گوشے پر حملہ آور ہے، خاص کر رسول اللہ ﷺ کے مقامِ اسراء (مسجد الاقصیٰ) اور بہادروں کی زمین غزہ پر؛ درختوں اور عمارتوں کو جلایا رہا ہے، اہلِ فلسطین کا خون بے دریغ بہایا جارہا ہے اور بڑی تعداد میں فلسطین کے نہتے مسلمان زخمی ہورہے ہیں۔ حسب معمول عالمِ اسلام پر حکمرانی کرنے والے محض شہداء اور زخمیوں کی گنتی کررہے ہیں! یہ حکمران یہودی وجود کی ناراضی سے بچنے کے لئے نہایت بزدلانہ اور مصنوعی انداز میں یہودی جارحیت اور خونریزی کی مذمت کرتے نظر آتے ہیں۔۔۔

اس سب کے باوجود مسلم افواج اپنے بڑوں کی اطاعت کی وجہ سے خاموش ہیں اور اللہ کے اس ارشاد کو بھلائے بیٹھی ہیں یا بھولنے کی کوشش کررہی ہیں: **﴿وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا﴾ "اور کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم نے اپنے بڑوں اور سرداروں کی اطاعت کی، تو انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا"** (سورۃ الاحزاب: 67)۔ اور اللہ کا یہ ارشاد: **﴿إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ﴾ "اُس دن وہ لوگ کہ جن کی تابعداری کی جاتی تھی، اُن لوگوں سے بیزاری ظاہر کریں گے کہ جو تابعداری کیا کرتے تھے، اور دونوں عذاب کو دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے"** (سورۃ البقرۃ: 166)۔

اے مسلم افواج! کیا آپ میں کوئی صالح جواں مرد نہیں؟ کیا مبارک سرزمین پر یہود کے وحشیانہ حملے کو دیکھ کر اور سُن کر آپ کا خون نہیں کھولتا؟ آپ کیسے سرکش ظالم حکمرانوں کی طرف مائل ہوسکتے ہیں؟ کیا آپ حرکت میں نہیں آئیں گے؟ کیا آپ قرآن نہیں پڑھتے کہ ظالموں کی طرف جھکاؤ ایک انتہائی سنگین معاملہ اور ہولناک عذاب کا باعث ہے؟ **﴿وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ﴾ "اور مسلمانو تم ظالموں کی طرف مائل مت ہونا، ورنہ تمہیں بھی جہنم کی آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی کارساز نہ ہو گا، پھر تمہاری مدد نہیں کی جائے گی"** (سورۃ ھود: 113)۔

اے مسلم افواج! آپ اپنے فلسطینی بھائیوں کی مدد کے لئے آگے کیوں نہیں بڑھتے، جنہیں صبح شام یہود کے حملوں کا سامنا ہے؟! کہاں ہیں آپ؟! کیوں آپ نکل کر فلسطین میں جہاد کی قیادت نہیں کرتے اور اہلِ فلسطین کے ہاتھ مضبوط نہیں کرتے، تاکہ فلسطین کو غصب کرنے والے اُس یہودی وجود کو صفحہ ہستی سے مٹایا جائے جو ہر شر اور مصیبت کی جڑ ہے؟ یہ یہودی وجود تمہارے سامنے ڈٹنے کی سکت نہیں رکھتا، یہ لڑائی کا اہل ہی نہیں ہے **﴿لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ﴾... "یہ صرف تمہیں تکلیف پہنچاسکتے ہیں اگر یہ تم سے قتال کریں تو پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے، پھر ان کی مدد نہیں کی جائے گی"** (سورۃ آل عمران: 111)۔ آپ کے لیے آپ کے مومن اسلاف کی زندگی میں سبق ہے جو اسلامی سرزمین یا حرمتوں پر دست درازی کرنے والے یہودی ٹولوں کو خاطر میں نہیں لاتے تھے۔ اللہ اور اس کے بندوں کے ہاں ان یہودیوں کی اتنی وقعت نہیں کہ یہ قبلہ اول میں ٹکیں۔۔۔ اللہ اور مؤمنوں کے نزدیک ان یہودیوں کی اتنی وقعت نہیں کہ مبارک سرزمین پر ان کی ریاست باقی رہے، اور آپ کی یہ حالت ہے کہ فلسطین کے اردگرد فوجی اڈوں میں بیٹھے دیکھ رہے ہیں اور حرکت میں نہیں آرہے!

اے مسلم افواج! کیا آپ میں کوئی صالح جواں مرد آدمی نہیں جو یہ جانتا ہو کہ فلسطین کو غصب کرنے والے یہودی وجود کا خاتمہ ایک معرکے کے ذریعے ہی ہوگا، جس کے سپاہی آپ ہوں گے، نہ کہ آپ کے حکمرانوں کی بزدلانہ مذمتوں سے، جو یہودی وجود کے بقا کے یہود سے بھی زیادہ حریص ہیں! جس وقت یہود کے جہاز اور میزائل دائیں اور بائیں سے غزہ پر حملہ آور ہیں اور ساتھ ہی یہود کی فورسز 'شیخ جراح' کے علاقے میں مسلمانوں کے گھروں کا محاصرہ کررہی ہیں، اور یہود کے گینگ یہودی فوج کی پشت پناہی سے مسجد الاقصیٰ پر دھاوا بول رہے ہیں، تو ایسے میں اگر آپ ان حکمرانوں کے بیانات سنیں تو جان جائیں گے کہ یہ کون ہیں اور ان کی حقیقت کیا ہے: ترکی کا صدر اور اُردن کا بادشاہ اسرائیلی حملوں کو روکنے کے لیے باہمی تعاون پر زور دے رہے ہیں۔۔۔ ترک صدر اسرائیل پر دباؤ ڈالنے کے لیے سفارتی حیلے کررہا ہے۔۔۔ سعودی عرب مسجد الاقصیٰ پر یہودی حملے کی سخت الفاظ میں مذمت پر اکتفا کررہا ہے۔۔۔ ابو ظہبی کا ولی عہد القدس میں ہر قسم کے تشدد اور نفرت کی مذمت کرتا ہے۔۔۔ مصر مسجد الاقصیٰ پر حملے کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کہہ کر سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہے، جنگ

بندی کے لیے حماس اور یہود سے رابطے کرتا ہے۔۔۔ پاکستان اسرائیلی حملوں کی مذمت کرتا ہے۔۔۔ اسلامی تعاون تنظیم (او۔ آئی۔ سی۔) کا سربراہ مسجد الاقصیٰ کے پہرے داروں کے حوصلے کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔۔۔ ایرانی وزیر خارجہ جواد ظریف کہتا ہے کہ فلسطین کے مسئلے کا واحد حل یہ ہے کہ اس سرزمین کے باسیوں کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے ریفرنڈم کیا جائے۔۔۔ کویت کا امیر مذمت کر کے خوشی محسوس کر رہا ہے۔۔۔ اردن کا وزیر خارجہ کہتا ہے کہ ہم نے واشنگٹن سمیت دنیا بھر سے رابطہ کیا ہے کہ 'شیخ جراح' کے لوگوں کو پناہ گزین بننے پر مجبور نہ کیا جائے۔۔۔ اردن کہتا ہے کہ ہم غزہ میں اسرائیلی فوجی آپریشن کی مذمت کرتے ہیں، صورت حال کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے اپنے دوستوں سے رابطے میں ہیں۔۔۔ عرب لیگ کا ہنگامی اجلاس۔۔۔ او آئی سی کا ہنگامی اجلاس۔۔۔ وغیرہ وغیرہ

یہ ہیں ان کے مؤقف۔ کیا کوئی بھی عقل والا ایسا ہو سکتا ہے جو یہ نہ جانتا ہو کہ یہود کے جرائم کا جواب یہودی وجود کو مٹاتے ہوئے پورے فلسطین کو اسلامی سرزمین سے جوڑنے کے لیے افواج کو متحرک کرنا ہے؟ کیا کوئی بصارت رکھنے والا ایسا بھی ہو سکتا ہے جو یہ نہ جانتا ہو کہ یہود کے حملوں کا خاتمہ کھوکھلی مذمتوں یا استعماری عالمی برادری کے سامنے دُہائی دینے سے ممکن نہیں، وہی استعماری عالمی برادری جو اس یہودی وجود کا پودا لگانے والی اور اسے پروان چڑھانے والی ہے؟ کیا مسئلہ فلسطین مبہم ہے اور اس کے حل کے بارے میں علم نہیں کہ جسے طے کرنے کے لئے عوامی ریفرنڈم کرایا جائے؟! کیا یہ ذلت و رسوائی اور افواج کو میدان میں نہ اُتارنا، دنیا میں تذلیل اور آخرت میں دردناک عذاب کا پیش خیمہ نہیں؟

اے مسلمانو! یہ فوجی آپ ہی کے بیٹے اور بھائی ہیں، آپ ہی کے پڑوسی اور دوست ہیں، آپ ہی کے درمیان رہتے ہیں اور آپ کا ان پر اثر ہے۔۔۔ پھر یہ مبارک سرزمین کی مدد و نصرت سے کیسے پیچھے رہ سکتے ہیں؟ یہ رسول اللہ ﷺ کے مقام اسراء کی مدد سے کیسے پیچھے رہ سکتے ہیں؟ ان افواج کے ذریعے آپ اپنے اوپر سے اور ان کے اوپر سے دنیا اور آخرت کی رسوائی کو ٹال سکتے ہیں، جو کہ بہت بڑی کامیابی ہے۔۔۔ ان کو قائل کریں کہ اپنے فلسطینی بھائیوں کی مدد میں جلدی کر کے اپنے رب کو راضی کریں اور اپنی عزت کو بحال کریں۔۔۔ سرکش حکمرانوں کو ہٹائیں اور اسلام کی حکومت یعنی نبوت کے نقش قدم پر دوبارہ خلافت قائم کر کے اس امت کے بہترین ہونے کو ثابت کرنے کا تاج اپنے سر پر سجائیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **﴿كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ﴾** **"تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے اٹھائے گئے ہو، تم لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو"** (سورۃ آل عمران:110)۔ صرف اسی صورت میں اللہ کے دشمن ہمارے سامنے پست و حقیر ہو سکیں گے، نہ صرف یہود کہ جن پر اللہ کی طرف سے ذلت اور مسکنت مسلط کر دی گئی ہے، بلکہ روئے زمین کے تمام سرکش جو زمین میں فساد مچا رہے ہیں۔ تب اسلام اور مسلمان سربلند ہوں گے اور چار دانگ عالم میں خیر پھیلے گا، اللہ کے اذن سے یہ ہو کر رہنا ہے۔

احمد نے اپنی مسند میں سلیم بن عامر سے روایت کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: **«لَا يَبْقَى عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ بَيْتُ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ كَلِمَةَ الْإِسْلَامِ بِعِزِّ عَزِيزٍ أَوْ ذُلِّ ذَلِيلٍ إِمَّا يُعِزُّهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَجْعَلُهُمْ مِنْ أَهْلِهَا أَوْ يُذِلُّهُمْ فَيَدِينُونَ لَهَا»** **"زمین کے اوپر ایسا کوئی کچا یا پکا گھر نہیں بچے گا جس میں اللہ اسلام کے کلمے کو داخل نہ کر دے، کسی کو عزت دار اور کسی کو ذلیل کر کے، یا تو اللہ ان کو عزت والا بنا دے گا (ان کو اہل اسلام بنائے گا) یا ان کو ذلیل کرے گا (ان کو اسلام کے سامنے سرنگوں کرے گا)"**۔

حزب التحریر

29 رمضان 1442 ہجری

11 مئی 2021ء